بچوں کیلئے

# مختصر نصاب

# قرآن کریم

تدوین

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز



اسکالرز اکیڈمی پوسٹ بکس نمبر 17887 گلشن اقبال کراچی

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیّد الانبیاء والمرسلین

# عرضِ مؤلف

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

زیرِ نظر کتابچہ 'مختصر نصابِ قرآن' ان طلبہ وطالبات کیلئے مرتب کیا گیا ہے جو تحفیظ القرآن کے مدارس میں ابھی زیرِ تعلیم ہیں یا حفظ قرآن کریم جنہوں نے مکمل کرلیا ہے۔

میں نے محسوس کیا کہ مدارس ومکاتب میں زیرِ تعلیم شعبۂ حفظ کے بچے جب قرآنِ کریم کی دولت سے اپنے سینوں کو مالا مال کر لیتے ہیں تو نمازِ تراویح، نوافل، پانچ وقتہ نمازوں کی امامت کا منصب انہیں کسی نہ کسی موڑ پر سنبھالنا ہی پڑتا ہے، اور وہ ایسے موقع پر اکثر اپنے فن کا خوبصورت مظاہرہ کرتے ہیں، مگر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ وہ جو کچھ لوگوں کو سنا رہے ہوتے ہیں خود ان کی سمجھ میں نہیں آرہا ہوتا۔

ہونا تو یہ چاہیے کہ حفاظِ قرآن اس لازوال کتاب کے معانی ومفہوم سے پوری طرح واقف ہوں اور تلاوت کرتے وقت آیات وکلمات کا مطلب ان کے پیشِ نظر رہے، اگر ایسا ہوجائے تو تلاوت کا لطف ہی کچھ اور ہو۔ کاش ہمارے مدارسِ اسلامیہ کے منتظمین کوئی ایسا نظام قائم کرنے پر متفق ہوجائیں جس میں حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ طلبہ کو ترجمہ بھی سکھایا جاسکے۔

زیرِ نظر کتابچہ میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ دین کے بعض ضروری احکام اور قرآنِ کریم سے متعلق بعض ضروری معلومات تحفیظ القرآن کے طلبہ وطالبات کو ازبر کرادیے جائیں، چنانچہ سوالات کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ حافظ بچے باآسانی بہت سی معلومات کے حامل ہوسکتے ہیں۔

شعبۂ تحفیظ القرآن کے اساتذہ سے گزارش ہے کہ جو بچے حفظ مکمل کرکے منزل یاد کرنے یا سنانے کے دور سے گزر رہے ہوں انہیں ہر روز ایک دو سوال اس کتابچے سے یاد کرکے سنانے کو کہیں۔ اس طرح منزل کی پختگی کے ساتھ ساتھ انہیں کتابچہ بھی باآسانی ازبر ہوجائے گا۔ جو ان کی آئندہ زندگی میں ان شاءَ اللّٰہ ان کیلئے نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔

اللہ ربّ العزت کے فضل واحسان سے مختصر نصابِ سیرت، مختصر نصابِ فقہ اور مختصر نصابِ حدیث کی مقبولیت وپذیرائی کے بعد مختصر نصابِ قرآن کریم کے نام سے یہ کتابچہ ۲۰۰۰ء میں پہلی بار شائع ہوا تھا اب تک اس کے بیس ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس جدید ایڈیشن میں بعض ترامیم واضافات کئے گئے ہیں اور اسے مطبعی اغلاط سے پاک کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے حضرت علامہ قاری محمد اسماعیل سیالوی صاحب کو کہ انہوں نے اس ایڈیشن کی طباعت سے قبل اس پر نظرِ ثانی کرنے کا احسان فرمایا اور جہاں جہاں ضروری تھا اصلاح بھی کردی۔ تاہم اہلِ علم سے گزارش ہے کہ وہ اسے مزید بہتر بنانے کے سلسلے میں اپنی قیمتی آراء سے ضرور نوازیں۔ اللہ ربّ العزت سے ملتمس ہوں کہ وہ میری اس ناقص کوشش کو قبول فرماتے ہوئے باعثِ اجر وتوشۂ آخرت بنادے۔ آمین

نور احمد شاہتاز

اپریل ۲۰۰۸ء ...... ربیع الاوّل ۱۴۲۹ھ

# تعارفِ قرآن

سوال......قرآن کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب......لفظِ 'قرآن' کا معنیٰ ہے بار بار پڑھی جانے والی کتاب۔

سوال......قرآن کا نام 'القرآن' یا 'قرآن' کس نے رکھا ہے؟ اور یہ کس آیت میں ملتا ہے؟

جواب......قرآن کا نام 'قرآن' اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے اور یہ اس آیت میں ہے:

بل هو قرآن مجيد (البروج۔آیت ۲۱)

بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے۔

سوال......لفظِ قرآن' قرآنِ کریم میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب......66 بار یا 70 بار۔

سوال......کیا قرآنِ کریم کے 'قرآن' کے علاوہ اور بھی کچھ نام ہیں؟

جواب......جی ہاں! القرآن، الفرقان، الکتاب، الذکر وغیرہ۔

سوال......قرآنِ کریم کی پہلے پہل نازل ہونے والی آیت کون سی ہے؟

جواب:

اقرأ باسم ربك الذى خلق ٥ (سورۃ العلق:۱)

آپ پڑھئے اپنے ربّ کے نام کے ساتھ جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔

سوال......پہلی پہلی آیتیں کس مقام پر نازل ہوئیں اور ان کی تعداد کیا تھی؟

جواب......غارِ حرا (مکہ مکرمہ میں) تعداد پانچ تھی...... اقرأ باسم ربك سے مالم يعلم تک۔

سوال......قرآنِ کریم کی پہلی پہلی آیتیں کس ماہ میں نازل ہوئیں؟

جواب......رمضان المبارک میں۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ کی آیت ۱۸۵ میں ہے کہ

شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن ......

ماہِ رمضان المبارک جس میں قرآن اُتارا گیا اس حال میں کہ یہ راہِ حق دکھاتا ہے لوگوں کو

اور (اس میں) روشن دلیلیں ہیں ہدایت کی اور حق و باطل میں تمیز کرنے کی......

سوال......سب سے آخر میں کون سی آیتیں نازل ہوئیں؟

جواب:

واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله ...... (سورۃ البقرہ۔آیت ۲۸۱)

اور ڈرتے رہو اس دن سے لوٹائے جاؤ گے جس میں اللہ کی طرف

پھر پورا پورا دے دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہے اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔

بعض اہل علم نے سورۃ التوبہ کی آیت ۱۲۸ کو آخری آیت قرار دیا ہے۔

سوال......پورا قرآن کریم کتنے عرصہ میں نازل ہوا؟

جواب......22 سال 5 ماہ 14 دن یا 10 دن۔

سوال......قرآنِ کریم کی آیتیں جب نازل ہوتی تھیں تو انہیں لکھتا کون تھا؟

جواب......صحابہ کرام علیہم الرضوان لکھتے تھے۔اس کام کیلئے چالیس صحابہ کا ایک گروپ قائم کیا گیا تھا۔

سوال......جس زمانہ میں قرآن نازل ہوا، اس زمانہ میں کاغذ نہیں ہوتا تھا تو پھر قرآن کی آیتیں کس چیز پر لکھی جاتی تھیں؟

جواب......کھجور کی چھال، پتھر کی سلیں، اونٹوں کی ہڈیوں اور چمڑے کے ٹکڑوں پر۔

سوال......قرآن کریم میں سب سے پہلی سورت 'سورۃ الفاتحہ' اور آخر میں 'سورۃ الناس' ہے۔کیا قرآن اسی ترتیب سے نازل ہوا؟

جواب......جی نہیں! قرآن اسی ترتیب سے نہیں اُترا، بلکہ اس کی یہ ترتیب توقیفی کہلاتی ہے۔

سوال......ترتیب توقیفی سے کیا مراد ہے؟

جواب......وہ ترتیب جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مرتب کرنے کیلئے اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بتائی اور جس کے مطابق قرآن کریم مرتب کیا گیا۔

سوال......جس ترتیب سے قرآن نازل ہوا، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اس ترتیب کو ترتیب نزولی کہتے ہیں۔

سوال......قرآنِ کریم کی کتنی سورتیں ہیں جن میں حروفِ مقطعات استعمال ہوتے ہیں؟

جواب......29 سورتیں۔

سوال......حروفِ مقطعات سے کیا مراد ہے؟

جواب......وہ حروف جن کے معانی اللہ تعالیٰ نے عام لوگوں کو نہیں بتائے۔

سوال......کم از کم حروفِ مقطعات کے تین مجموعے بتایئے۔

جواب...... حم ...... کھیعص ...... حمعسق۔

سوال......آیت کے کیا معنی ہیں؟

جواب......آیت کے معنی ہیں: نشانی، معجزہ، عبرت، پند ونصیحت کے کلمات۔

سوال......آیت کا مفہوم کیا ہے؟

جواب......قرآن کے چند الفاظ کا مجموعہ۔

سوال......قرآنِ کریم کی کل کتنی منزلیں ہیں؟

جواب......قرآن کی سات منزلیں ہیں۔

سوال......قرآن کی سات منزلوں کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سات دن میں پورا قرآن تلاوت کرتے تھے، ہر روز کی تلاوت کی وہ مقدار جو آپ نے مقرر فرمائی اسے منزل کہا گیا، اس طرح سات دِنوں کی سات منزلیں ہوئیں۔

سوال......قرآنِ کریم کی کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب......114 سورتیں۔

سوال......سورت کا معنی کیا ہے؟

جواب......سورت کا معنی ہے 'شہر کی بیرونی دیوار'۔

سوال......سورت کا مفہوم کیا ہے؟

جواب......قرآنِ حکیم کی آیات کا مجموعہ۔

سوال.....سورتوں کو سورتیں کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب.....اس لئے کہ خود قرآن نے انہیں سورتیں کہا ہے۔قرآن کریم میں ہے:

سورۃ انزلنٰھا ...... (سورۃ النور:1)

یہ ایک (عظیم الشان) سورۃ ہے جو ہم نے نازل فرمائی۔

سوال.....کلام پاک کی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

جواب.....سب سے بڑی سورت 'سورۃ البقرۃ' اور سب سے چھوٹی سورت 'سورۃ الکوثر' ہے۔

سوال.....قرآن کریم کی سب سے بڑی (طویل) آیت کون سی ہے اور سب سے چھوٹی کون سی؟

جواب.....سب سے بڑی آیت سورۃ البقرۃ' آیت282 اور سب سے چھوٹی والعصر یا الٓمٓ۔

سوال.....قرآن کریم میں کل کتنے سجدے ہیں؟

جواب.....قرآن کریم میں کل 14 سجدے ہیں اور ایک روایت کے مطابق 15۔

سوال.....ترجمان القرآن کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب.....حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ترجمان القرآن کہا جاتا ہے۔

سوال.....حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ترجمان القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب.....اس لئے کہ وہ قرآنی علوم کے سب سے زیادہ ماہر تھے اور صحابہ کرام نے اسی لئے انہیں ترجمان القرآن تسلیم کیا۔

سوال.....کون سی سورت ایسی ہے جس کے تین بار تلاوت کرنے سے پورے قرآن کریم کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

جواب.....سورۃ اخلاص۔

سوال.....قرآن کریم کی کل آیتیں کتنی ہیں؟

جواب ...... 6616 (چھ ہزار چھ سو سولہ)۔ (سیوطی، ج ا ص ١٦٦)

سوال.....قرآن کریم کے کل رکوع کتنے ہیں؟

جواب ...... 540 (پانچ سو چالیس)۔

سوال.....رکوع سے کیا مراد ہے؟

جواب.....آیتوں کے مجموعہ کو رکوع کہا جاتا ہے۔

سوال......قرآن کریم کے کلمات کی کل تعداد کتنی ہے؟

جواب...... 77933 (ستتر ہزار نو سو تینتیس)۔ (سیوطی، ج ا ص ۱۷۵)

سوال......قرآن کریم کے کل الفاظ کی تعداد بتایئے۔

جواب...... 77933 ۔

سوال......قرآن کریم میں کل کتنے حروف ہیں؟

جواب......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے 323671 (تین لاکھ تیئس ہزار چھ سو اکہتر) حروف شمار کیے ہیں۔
(سیوطی، ج ا ص ۱۶۶)

سوال......قرآن کریم میں سب سے زیادہ حرف کون سا استعمال ہوا ہے؟ اور سب سے کم کون سا؟

جواب......حرفِ 'الف' سب سے زیادہ اور حرفِ 'ظ' سب سے کم۔

سوال......قرآن کریم کی کون سی آیت سب آیتوں کی سردار کہلاتی ہے؟

جواب......آیت الکرسی۔

سوال......قرآن کا دل (قلبُ القرآن) کون سی سورت ہے؟

جواب......سورۂ یٰسین۔

سوال......کون سی آیت قرآن کریم کے دل کا دل کہلاتی ہے؟

جواب...... سلام قولا من رب رحیم o یہ آیت قرآن کریم کے دل (سورۂ یٰسین) کا دل ہے۔

سوال......سورہ رحمٰن کو 'عروس القرآن' کہا جاتا ہے۔اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب......قرآن کی دُلہن۔

سوال......پہلے پہل قرآن کے الفاظ پر نقطے نہیں تھے کیا یہ صحیح ہے۔اگر یہ صحیح ہے تو پھر یہ نقطے کب لگائے گئے؟

جواب......جی ہاں یہ صحیح ہے اور قرآن کے الفاظ پر نقطے لگانے کا کام ۸۶ھ میں ہوا۔

سوال......قرآن کریم کے الفاظ پر نقطے لگانے کا کام کس نے کروایا؟

جواب......بصرہ کے حاکم زیاد نے یہ کام ۸۶ھ میں ابوالاسود سے کروایا۔

سوال......کیا یہ صحیح ہے کہ پہلے پہل قرآن کریم پر زیر، زبر، پیش بھی نہیں تھے؟

جواب......جی ہاں! یہ دُرست ہے۔

سوال......قرآن کریم پر زیر، زبر، پیش یا اعراب لگانے کا کام کب اور کس نے کرایا؟

جواب......یہ کام ۳۷ھ میں حجاج بن یوسف نے نصر بن عاصم اور یحیی بن یعمر سے کروایا۔

سوال......حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں جن الفاظ کا وِرد کرتے رہے وہ کس سورت اور آیت میں ہیں؟

جواب......ان الفاظ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 87 میں یوں نازل کیا ہے:

لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین

کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاک ہے تو بے شک میں ہی قصورواروں میں سے ہوں۔

سوال......قرآن کریم جب نازل ہوتا تھا تو اسے لکھنے کی ذمہ داری کن صحابہ کی تھی؟

جواب......جن صحابہ کو لکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی وہ 'کاتب وحیؓ' کہلاتے تھے اور ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں:۔

(۱) حضرت ابوبکر صدیق (۲) حضرت عمر بن خطاب (۳) حضرت عثمان بن عفان (٤) حضرت علی بن ابی طالب

(۵) حضرت زید بن ثابت (٦) حضرت ابان بن سعید (۷) حضرت ابی بن کعب (۸) حضرت ثابت بن قیس

(۹) حضرت حنظلہ بن الربیع (۱۰) حضرت خالد بن سعید بن العاص۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین)

سوال......قرآن کریم کی کون کون سی سورتوں میں آیاتِ سجدہ ہیں؟

جواب......الاعراف، الرعد، النحل، الاسراء، مریم، الحج، الفرقان، النمل، السجدہ، ص، حم، النجم، الانشقاق، العلق۔

سوال......قرآن کریم کا خلاصہ کس سورت کو کہا جاتا ہے؟

جواب......سورۃ الفاتحہ کو۔

سوال......قرآن کریم کی کس آیت میں ہے کہ قرآن میں شفاء ہے؟

جواب......سورۂ بنی اسرائیل کی نمبر 72 میں ہے:

ونننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة اللمؤمنين ٥

اور ہم قرآن میں وہ اُتارتے ہیں جو مومنوں کیلئے باعث شفا اور رحمت ہے۔

سوال......کس سورت کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شافیہ یعنی شفاء دینے والی کہا ہے؟

جواب......سورۂ فاتحہ کو۔ سنن بیہقی میں حدیث ہے کہ فاتحۃ الکتاب میں ہر بیماری کی شفاء ہے۔

سوال......کیا قرآن کریم کی آیت یا سورت پڑھ کر پھونکنے سے بیماروں کو شفاء ہوتی ہے؟

جواب......جی ہاں! حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قرآن کی آیتیں پڑھ کر دَم فرمایا کرتے تھے۔

سوال......کیا قرآن کریم پڑھ کر اس کا ثواب مُردوں کو بخشا جا سکتا ہے؟

جواب......جی ہاں! حدیث شریف میں ہے کہ قرآن کا ثواب مردوں کو پہنچایا جا سکتا ہے۔

سوال......کیا حافظِ قرآن قیامت میں کسی کی شفاعت کریں گے؟

جواب......جی ہاں! حدیث شریف میں ہے کہ حافظِ قرآن شفاعت کریں گے۔

سوال......قرآن کریم عربی زبان میں کیوں نازل ہوا؟

جواب......قرآن کریم نے خود بتایا ہے کہ اگر یہ عربی میں نازل نہ کیا جاتا تو عرب کے لوگ کہتے ہم عربی ہیں اور قرآن عجمی زبان میں ہے۔ یہ اس آیت میں ہے:

ولو جعلنه قرانا اعجميا ......الخ (سورۂ حٰمٓ السجدہ۔ آیت ۴۴)

اور اگر ہم اُتارتے اس قرآن کو عجمی زبان میں تو کافر کہتے اس کی آیتیں کھول کر کیوں بیان نہیں کی گئیں

اور عجیب بات ہے کہ کتاب عجمی اور نبی عربی ہے۔

# آداب قرآن

سوال......کس آیتِ طیبہ میں ہمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھنی چاہیے؟

جواب......سورۃ النحل کی آیت نمبر 98 میں جو اس طرح ہے:

فاذا قرأت القرأن فاستعذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم ٥

پس جب تم قرآن کی تلاوت کرنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔

سوال......نماز میں قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرنی چاہیے یا آہستہ؟

جواب......قرآن کریم میں ہے:

ولا تجھر بصلوٰتك ولا تخافت بھا واتبغ بین ذٰلك سبیلا ٥

نہ اپنی نماز میں بہت بلند آواز سے اور نہ بہت ہلکی آواز سے تلاوت کرو بلکہ ان دونوں کے درمیان یعنی متوسط آواز سے تلاوت کرو۔

سوال......جب کہیں قرآن کی تلاوت ہو رہی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب......قرآن کریم سورۃ الاعراف' آیت 98 میں ہے:

و اذا قری القرأن فاستمعوا له وانصتوا لعلکم ترحمون ٥

جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو اسے خاموشی سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

سوال......قرآن کی تلاوت کیسے کرنی چاہیے؟

جواب......قرآن کریم سورہ مزمل' آیت 4 میں ہے:

و رتل القرأن ترتیلا ٥

قرآن کی تلاوت کرو ٹھہر ٹھہر کر۔

سوال......ہر روز قرآن کریم کی کتنی تلاوت کرنی چاہیے؟

جواب......قرآن کریم سورہ مزمل' آیت 20 میں ہے:

فاقرؤوا ما تیسر من القرأن ط

قرآن کریم میں سے اتنا پڑھو جتنا پڑھنا آسان ہو۔

سوال......قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......کئی آیات میں ہے مثلاً سورۂ ص کی آیت 29 میں ہے:

كتاب انزلناه اليك مبارك ليدبروا آياته

ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل کی برکت والی تا کہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں۔

سوال......قرآن کریم کی کس آیت میں ہے کہ اسے سمجھ کر پڑھنے سے رونا آتا ہے؟

جواب......سورۂ المائدہ کی آیت نمبر 83 میں ہے:

و اذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى اعينهم تفيض من الدمع ...... الخ

اور جب وہ سنتے ہیں وہ کلام جو رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا تو ان کی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑتے ہیں۔

## فضائل و خواصِ قرآن

سوال...... جہاد کے وقت کون سی سورت کی تلاوت کرنی چاہیے؟

جواب...... اذا جاء نصر الله والفتح (یعنی سورۃ النصر کی)۔

سوال......رزق میں برکت کیلئے کون سی سورت پڑھنی چاہیے؟

جواب......سورۃ الواقعہ۔

# خواصِ آیات اور سورتیں

**سوال**......وہ کون سی آیتیں ہیں جن کی تلاوت سے دجّال کے فتنہ سے بچا جاسکتا ہے؟

**جواب**......سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں۔

**سوال**......کس سورت کے بارے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو؟

**جواب**......سورۂ یٰسین۔

**سوال**......کس سورت کی تلاوت سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں؟

**جواب**......سورۂ یٰسین صبح کے وقت پڑھنے سے۔

**سوال**......وہ کون سی دو سورتیں ہیں جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر رات پڑھ کر سوتے تھے؟

**جواب**......سورۃ الٓمّٓ السجدہ اور سورۃ الملک۔

**سوال**......کون سی سورت ہے جس کی تلاوت ایک ہزار آیات کی تلاوت کے برابر اَجر رکھتی ہے؟

**جواب**......سورۃ التکاثر (الھاکم التکاثر)۔

**سوال**......کس سورت کو نصفِ قرآن کے برابر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرار دیا؟

**جواب**......سورۃ الزلزال (اذا زلزلت الارض)۔

**سوال**......کس سورت کو تین بار پڑھنے سے پورے قرآن کی تلاوت کے برابر ثواب ملتا ہے؟

**جواب**......سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد)۔

**سوال**......کون سی سورتیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر رات پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرتے تھے؟

**جواب**......سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔

# تجوید و قرأت (قواعد رموز و اوقاف)

سوال......قرآن کریم میں رموز واوقاف کی کتنی علامتیں استعمال کی گئی ہیں؟

جواب......14 علامتیں۔

سوال......۱۴ علامتیں کیا کیا ہے؟

جواب......وہ علامتیں یہ ہیں: وقفِ تام، وقفِ لازم، وقفِ مطلق، وقفِ جائز، وقفِ مجوز، وقفِ مُرَخَّص، الوصل، قیل علیہ الوقف، قد یُوصل، قِف، سکتہ، وقفہ، لا، ک یا کذلک۔

سوال......وقفِ تام کا کیا مطلب ہے؟

جواب......وقفِ تام کا کا مطلب ہے اس پر ٹھہرنا چاہئے یہاں بات پوری ہو رہی ہے۔

سوال......وقفِ لازم کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے، اگر نہ ٹھہریں گے تو مطلب غلط ہو جائے گا۔

سوال......وقفِ مطلق سے کیا مراد ہے؟

جواب......اگر ٹھہرنے کی ضرورت ہو تو اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

نوٹ......وقفِ تام اور وقفِ لازم کے سوا جتنے بھی رموزِ اوقاف ہیں، ان پر ضرورتاً ٹھہرنا چاہئے ورنہ وصل اولیٰ ہے۔

سوال......کہیں کہیں آیتوں کے آخر میں یا درمیان میں 'ج' کی علامت لکھی ہوتی ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اس کا مطلب ہے وقفِ جائز یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال......اگر کہیں آیت پر 'ز' کی علامت ہو تو اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اس کا مطلب ہے وقفِ مجوز اور یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال......اگر کہیں آیت پر 'ص' لکھا ہو تو اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب......یہ علامت وقفِ مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

سوال......جہاں کہیں لفظ 'صلے' لکھا ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب......یہ 'الوصل اَولیٰ' کا اختصار ہے یعنی یہاں پر ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

سوال......اگر کسی آیت پر 'ق' لکھا ہو تو اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب......یہ 'قیل علیہ الوقف' کا خلاصہ ہے مگر یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

سوال.....اگر کہیں 'صل' لکھا ہو تو اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب.....یہ 'قَد یُوْصَل' کی علامت ہے یعنی یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے مگر کبھی ٹھہرا بھی جا سکتا ہے۔

سوال..... 'قِف' سے کیا مراد ہے؟

جواب..... 'قِف' کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔

سوال.....اگر کہیں 'س' یا 'سکتۃ' لکھا ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب.....ایسی جگہ پر ٹھہرنا چاہئے مگر اس طرح کہ سانس نہ ٹوٹے۔

سوال..... 'وقفۃ' سے کیا مراد ہے؟

جواب.....وقفہ لمبے سکتہ کی علامت ہے، یہاں سکتہ سے ذرا زیادہ ٹھہرنا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹے۔

سوال.....کہیں کہیں آیت پر حرف 'لا' لکھا ہوتا ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب.....اگر یہ آیت کے اوپر لکھا ہو تو ٹھہرنا نہ ٹھہرنا برابر ہے لیکن اگر علامت عبارت یا آیت کے اندر آجائے تو پھر ہرگز نہ ٹھہریں۔

سوال..... 'ک' کس بات کی علامت ہے؟

جواب.....یہ 'کذلک' کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے یہاں بھی وہی ہے۔

سوال.....صحابہ کرام علیہم الرضوان میں فن قرأت کے سب سے زیادہ ماہر کون سے صحابی تھے؟

جواب.....حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کے بارے میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: و اقرأهم أُبَیّ یعنی ان میں اُبَی سب سے بڑے قاری ہیں۔

سوال.....فن قرأت میں روایتِ حفص کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب.....امام عاصم کوفی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے۔

سوال.....روایت حفص کے علاوہ اور کتنی قرأتیں مشہور ہیں؟

جواب..... 9 قرأتیں روایت حفص کے علاوہ مشہور ہیں۔

سوال.....دنیا کے مشہور قاری عبدالباسط صاحب کس ملک کے تھے؟

جواب.....قاری عبدالباسط صاحب مصر کے رہنے والے تھے۔

سوال......دیگر قرأتوں کے بانی و ماہر قاری کون کون ہیں؟

جواب:

(۱) ابن عامر یعنی ابو عبداللہ بن عامر الشامی (م ۱۱۸ھ)

(۲) ابن کثیر یعنی عبداللہ بن کثیر بن عمرو المکی (م ۱۲۰ھ)

(۳) ابو رویم نافع بن عبدالرحمٰن المدنی (م ۱۶۹ھ)

(٤) ابو عمرو زبان بن العلاء بن عمار البصری (م ۱۵۴ھ)

(۵) حمزہ بن حبیب بن عمارہ الکوفی (م ۱۵۸ھ)

(٦) ابوالحسن علی بن حمزہ بن عبداللہ الکوفی الکسائی (م ۱۸۹ھ)

(۷) ابو جعفر یزید بن القعقاع المخزومی المدنی (م ۱۳۰ھ)

(۸) ابو محمد یعقوب بن اسحاق بن یزید البصری (م ۲۰۵ھ)

(۹) ابو محمد خلف بن ہشام البزاز البغدادی (م ۲۲۹ھ)

سوال......صحابہ میں ممتاز حفاظِ قرآن کون کون سے ہیں؟

جواب:

(۱) (سید القرآ) حضرت اُبی بن کعب بن قیس الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۳۲ھ)

(۲) حضرت معاذ بن جبل الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اعلم الصحابہ بالحلال والحرام) (م ۱۸ھ)

(۳) حضرت ابوالدرداء عویمر بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ (من عباد الصحابہ) (م ۳۲ھ)

(٤) حضرت سعید بن عبید الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (القاری)

(۵) حضرت سالم بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ (سابقون الاولون میں سے ہیں)

(٦) حضرت عبادہ بن الصامت الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۳۴ھ)

(۷) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۵۰ھ)

(۸) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۳۴ھ)

(۹) حضرت تمیم الداری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (قاری) (م ۴۰ھ)

(۱۰) حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جامع القرآن)

# طہارت

سوال……قرآن کریم کی کس آیت سے طہارت کی فضیلت ثابت ہوتی ہے؟

جواب……سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 222 سے جو یوں ہے:

ان اللّٰہ یحب التوابین ویحب المتطھرین ٥

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

سوال……کپڑے پاک رکھنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب……سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 108 میں جو اس طرح ہے:

فیہ رجال یحبون ان یتطھروا ط واللّٰہ یحب المطھرین ٥

ان میں کچھ لوگ ہیں جو پاک رہنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

سوال……وضو کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب……سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 6 میں جو اس طرح ہے:

یا ایھا الذین اٰمنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم

الی المرافق وامسحوا برؤوسکم وارجلکم الی الکعبین ……

اے ایمان والو! جب تم اُٹھو نماز ادا کرنے کیلئے تو دھولو اپنے چہرے اور اپنے بازو کہنیوں تک

اور مسح کرو اپنے سروں پر اور دھولو اپنے پاؤں ٹخنوں تک۔

سوال……غسل واجب کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب……غسل واجب کا حکم سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 6 میں ہے:

وان کنتم جنبا فاطھروا ……الخ

اگر تم ناپاک ہو جاؤ تو غسل کرو۔

سوال……تیمم کا حکم کس آیت میں آیا ہے؟

جواب……سورۃ النساء کی آیت نمبر 43 میں جو یہ ہے:

وان کنتم مرضیٰ او علیٰ سفر اوجاء احد منکم من الغائط اولٰمستم النساء

فلم تجدوا ماءً فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا بوجوھکم وایدیکم ……

اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آئے کوئی تم میں سے قضائے حاجت سے یا ہاتھ لگایا ہو تم نے (اپنی) عورتوں کو پھر نہ پاؤ تم پانی

تو (اس صورت میں) تیمم کرلو۔ پاک مٹی سے اور (اس کا طریقہ یہ ہے کہ) ہاتھ پھیر واپنے چہروں پر اور اپنے بازوؤں پر۔

# عبادات

سوال......اللہ کا ذکر کرنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......اللہ کا ذکر کرنے یا اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا حکم سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 41 میں ہے:

واذكر ربك كثيرا وسبح بالعشى والابكار

اپنے ربّ کا کثرت سے ذکر کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرو۔

اس کے علاوہ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 41 میں ہے:

يا يها الذين أمنوا اذكروا الله ذكرا كثيرا ط

اے اہل ایمان! اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرو۔

سوال......اللہ کا ذکر کرنا کس آیت میں آیا ہے؟

جواب......:

واذكر ربك فى نفسك تضرعا وخيفة ودون الجهر من القول

بالغدو والأصال ولا تكن من الغافلين ٥ (سورۃ الاعراف۔آیت ۲۰۵)

اور اپنے ربّ کو اپنے دل میں یاد کرو، زاری اور ڈر سے، اور بے آواز نکلے زبان سے، صبح اور شام، اور غافلوں میں نہ ہونا۔

سوال......کس آیت میں ہے کہ ذکر سے دِلوں کو سکون ملتا ہے؟

جواب......سورۃ الرعد کی آیت نمبر 28 میں ہے:

الذين أمنوا وتطمئن قلوبهم بذكر الله ط الا بذكر الله تطمئن القلوب ط

جو ایمان لاتے ہیں ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں اور خبردار اللہ کے ذکر سے ہی دل سکون پاتے ہیں۔

سوال......نماز کے بعد اللہ کا ذکر کرنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۃ النساء کی آیت نمبر 103 میں اس طرح ہے:

فاذا قضيتم الصلوٰة فاذكروا الله قياما و قعودا وعلىٰ جنوبكم ط

جب نماز ادا کر لو تو اللہ کا ذکر کرو خواہ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں پر۔

# کلمہ

سوال......قرآن کریم میں کلمہ طیبہ کس سورت اور کس آیت میں ہے؟

جواب......کلمہ طیبہ کا پہلا حصہ (لاالہ الا اللہ) سورۂ محمد کی آیت نمبر 19 میں ہے:

فاعلم انه لا اله الا الله ......

اور دوسرا حصہ (محمد رسول اللہ) سورۃ الفتح کی آیت نمبر 29 میں ہے:

محمّد رسول الله والذين معه اشدآء على الكفار رحماء بينهم ......

# نماز

سوال...... پانچ نمازوں کی ادائیگی کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب...... سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 79,78 میں جو اس طرح ہے:

اقم الصلوٰة لدلوك الشمس الیٰ غسق الیل وقرأن الفجر ط ان قرأن الفجر كان مشهودا o ومن الیل فتهجد بهٖ نافلة لك عسیٰ ان یبعثك ربك مقاما محمودا o

نماز ادا کیا کریں سورج ڈھلنے کے بعد رات کے تاریک ہونے تک (نیز ادا کیجئے) نماز صبح بلاشبہ نماز صبح کا مشاہدہ کیا جاتا ہے اور رات کے بعض حصہ میں (اٹھو) اور نمازِ تہجد ادا کرو (تلاوت قرآن کے ساتھ) (یہ نماز) ہے آپ کیلئے یقیناً فائز فرمائے گا آپ کو آپ کا ربّ مقامِ محمود پر۔

سوال...... قرآن کریم کی کس آیت میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا حکم ہے؟

جواب...... سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 43:

واقیمو الصلوٰة وأتو الزكوٰة واركعوا مع الراكعين o

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

سوال...... کس آیت میں ہے کہ نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے؟

جواب...... سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 45 میں ہے:

ان الصلوٰة تنهیٰ عن الفحشاء والمنكر ...... الخ

بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور گناہ سے۔

سوال...... قرآن کریم کی کوئی ایسی آیت بتایئے جس میں نماز کا حکم دیا گیا ہو؟

جواب...... قرآن کریم کی بہت سی آیتوں میں نماز کا حکم ہے ان میں سے ایک یہ ہے:

واقیمو الصلوٰة واتو الزكوٰة واركعوا مع الراكعين o (سورۃ البقرہ۔آیت ۴۳)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

سوال……قرآن کریم میں نمازِ جمعہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب……سورۃ الجمعہ کی آیت نمبر 9 میں ہے:

يا ايها الذين امنوا اذا نودی للصلوٰة من يوم الجمعة

فاسعوا الیٰ ذکر الله وذروا البيع …… الخ

اے ایمان والو! جب جمعہ کی نماز کیلئے بلایا جائے تو کام کاج کاروبار چھوڑ کر جلدی سے اللہ کو یاد کرنے کیلئے آجاؤ۔

سوال……کیا قرآن کی کسی آیت میں یہ حکم آیا ہے کہ نمازیں وقت کی پابندی سے ادا کیا کرو؟

جواب……جی ہاں! سورۃ النساء کی آیت نمبر 103 میں حکم ہے:

ان الصلوٰة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا ط

بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا فرض ہے۔

سوال……نماز کا حکم قرآن کریم میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب……سات سو بار۔

سوال……نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب……سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 144 کے ان الفاظ میں:

فول وجهك شطر المسجد الحرام …… الخ

پس پھیر لو اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف۔

سوال……وقت پر نماز پڑھنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب……سورۃ النساء کی آیت نمبر 103 کے اس حصہ میں:

ان الصلوٰة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا ط

بے شک نماز مسلمانوں پر فرض کی گئی ہے اپنے اپنے مقرر وقت پر۔

سوال......نماز میں سستی کرنے والوں کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......نماز میں خواہ مخواہ سستی کرنے والوں کیلئے فرمایا:

اذا قاموا الی الصلوٰۃ قاموا کسالیٰ (سورۃ النساء۔آیت ۱۴۲)

اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے۔

سوال......جو لوگ نماز غفلت سے پڑھتے ہیں، ان کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب......فرمایا گیا:

فویل للمصلین ٥ الذین ھم عن صلاتھم ساھون ٥ (سورۃ الماعون۔آیت ۴،۵)

ہلاکت ہے ان نمازیوں کیلئے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

سوال......سفر میں قصر نماز پڑھنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۃ النساء کی آیت نمبر 101 میں اس طرح ہے:

و اذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ ...... الخ

اور جب تم سفر کرو زمین میں تو تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم نماز میں قصر کرو۔

سوال......نمازِ تہجد کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 79 میں اس طرح ہے:

و من الیل فتھجد بہٖ نافلۃ لک عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا ٥

اور رات کے بعض حصہ میں (اٹھو) اور نمازِ تہجد ادا کرو یہ نمازِ نفل (زائد) ہے آپ کیلئے۔

سوال......نماز میں جو ہم رکوع اور سجدہ کرتے ہیں، یہ کس آیت سے ثابت ہے؟

جواب......سورۃ الحج کی آیت نمبر 77 میں ہے:

یا یھا الذین اٰمنوا ارکعوا واسجدوا

اے ایمان والو! رکوع اور سجدہ کرو۔

سوال......نماز میں یا نماز کے علاوہ دعا کرنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۃ المؤمن کی آیت نمبر 60 میں جو اس طرح ہے:

قال ربکم ادعونی استجب لکم ط

تمہارے ربّ نے کہا ہے کہ تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

سوال......نماز کے حکم والی کوئی ایک آیت سنایئے اور یہ بتایئے کہ یہ کس سورت میں ہے؟

جواب......:

و اقیمو الصلوٰۃ واتو الزکوٰۃ ...... (سورۃ البقرۃ:۴۳)

اور صحیح ادا کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

سوال......قرآن کی کس آیت میں قیام، رکوع اور سجدہ کا بیان ایک ساتھ ہوا ہے؟

جواب......:

وطھر بیتی للطائفین والقآئمین والرکع السجود ......الخ (سورۃ الحج:۲۶)

اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک کرو۔

# زکوٰۃ

سوال......جو لوگ زکوٰۃ اور صدقہ نہیں دیتے، قرآن نے انہیں کیا حکم دیا ہے؟

جواب......قرآن نے کہا ہے:

والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ

فبشرھم بعذاب الیم ...... (سورۃ التوبہ۔آیت ۳۴)

اور جو لوگ سونا چاندی (مال) جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

انہیں اللہ کے دردناک عذاب کے بارے میں خبردار کر دیجئے۔

سوال......نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے پر اللہ تعالیٰ سے کیا اجر ملے گا؟

جواب......قرآن کریم میں ہے:

والمقیمین الصلوٰۃ والمؤتون الزکوٰۃ والمؤمنون باللہ والیوم الاٰخر ط

اولٰئک سنؤتیھم اجرا عظیما ہ (سورۃ النساء۔آیت ۱۶۲)

اور نماز صحیح ادا کرنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لانے والے لوگ ہی ہیں

جنہیں ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

سوال......کس آیت میں زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب......سورۃ توبہ کی اس آیت میں:

خذ من اموالھم صدقۃ ......الخ

ان کے مالوں سے صدقہ (زکوٰۃ) لیجئے۔

سوال......کیا قرآن نے یہ بھی بتایا ہے کہ زکوٰۃ کسے دی جائے؟

جواب......جی ہاں! قرآن نے بتایا ہے کہ زکوٰۃ کس کو دی جائے اور کہاں خرچ کی جائے۔ سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 60 میں ہے:

انما الصدقات للفقرآء والمساکین والعاملین علیھا والمؤلفۃ

قلوبھم وفی الرقاب والغارمین وفی سبیل اللہ وابن السبیل ......

(۱) فقراء (۲) مساکین (۳) زکوٰۃ جمع کرنے والے ملازم (۴) مؤلفۃ قلوب

(۵) غلام آزاد کرانے کیلئے (۶) قرض دار (۷) فی سبیل اللہ (۸) مسافر۔

# روزہ

سوال......قرآن کریم کی کس آیت سے پتا چلتا ہے کہ روزے فرض ہیں؟

جواب:

یا ایها الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین

من قبلکم لعلکم تتقون ٥ (سورۃ البقرۃ۔آیت۱۸۳)

اے اہل ایمان! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تا کہ تم پرہیز گار بنو۔

سوال......قرآن نے روزہ فرض کرنے کا کیا مقصد بیان کیا ہے؟

جواب......قرآن نے کہا ہے کہ روزہ فرض کرنے کا مقصد 'تمہیں پرہیز گار بنانا ہے' یہ مقصد یوں بیان ہوا ہے لعلکم تتقون

تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

سوال......بیمار اور مسافر کیلئے قرآن نے روزہ کے بارے میں کیا رعایت بیان کی ہے؟

جواب......سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 184 میں ہے:

فمن کان منکم مریضا او علیٰ سفر فعدة من ایام اخر ......الخ

جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا مسافر ہو تو وہ رمضان کے بعد (قضا) روزے رکھ لے۔

## حج

سوال......کس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ حج فرض ہے؟

جواب......حج کی فرضیت سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 97 سے ثابت ہے جو یہ ہے:

ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا ......الخ

اور اللہ کیلئے فرض ہے لوگوں پر اس گھر کا حج، ایسے لوگ جو اس کی استطاعت رکھتے ہوں۔

سوال......قرآن کریم میں حج کے بارے میں تفصیلات کن کن سورتوں میں ہیں؟

جواب......سورۂ آل عمران، البقرہ، الحج، الفتح، المائدہ وغیرہ۔

سوال......عمرہ کی فضیلت کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 196 میں ہے:

واتموا الحج والعمرة لله ط

حج وعمرہ کو خدا کی رضا کیلئے پورا کرو۔

# سیرت

سوال......قرآن کریم میں لفظ 'اللہ' کتنی بار آیا ہے؟

جواب...... 2697 بار۔

سوال......قرآن کریم میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام 'محمد' کتنی بار آیا ہے۔

جواب......4 بار۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک قرآن کریم میں س سب سے پہلے کس آیت اور کس سورت میں آیا ہے؟

جواب......سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 144 میں جو یہ ہے:

وما محمد الا رسول ط قد خلت من قبله الرسل ......الخ

اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تو اللہ کے رسول ہی ہیں ان سے پہلے بھی رسول ہوئے۔

سوال......کیا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کوئی اور نام بھی قرآن میں آیا ہے؟ اور کس آیت میں ہے؟

جواب......جی ہاں! سورۃ الصف کی آیت نمبر 6 میں آپ کا نام **احمد** آیا ہے۔آیت یوں ہے:

ومبشرا برسول یاتی من م بعدی اسمه احمد ......الخ

اور میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں ایک ایسے رسول کی جو میرے بعد آئے گا اور جس کا نام احمد ہوگا۔

سوال......مدینہ منورہ کا ذکر قرآن کریم کی کس سورت اور کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 101 میں جو یوں ہے:

ومن اهل المدینة مردوا علی النفاق ......الخ

اور مدینے کے رہنے والے کچھ لوگ نفاق میں پکے ہوگئے ہیں۔

سوال......نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے، مکہ کا ذکر قرآن کی کس سورت میں اور کس آیت میں ہے؟

جواب......مکہ کا قدیم نام بکہ ہے جو سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 96 میں ہے، آیت یوں ہے:

ان اول بیت وضع للناس للذی ببکة مبارکا وهدی للعالمین O

لوگوں کیلئے پہلا گھر جو عبادت گاہ بنایا گیا وہ، وہ ہے جو مکہ میں ہے، جو بڑا برکت والا اور سرچشمۂ ہدایت ہے۔

سوال.....اس کے علاوہ بھی مکہ کا ذکر کسی اور نام سے قرآن میں ہے؟

جواب..... جی ہاں! آٹھ مقامات پر مکہ مکرمہ کے مختلف نام قرآن نے لئے ہیں، جو یہ ہیں: مکہ، بکہ، بلد، امین، آمنہ، قریہ، مطمئنہ، بلدۃ الحرام۔

سوال.....نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اخلاقِ مبارکہ کا ذکر خاص طور پر کس آیت میں ہے؟

جواب.....سورۃ القلم کی اس آیت میں:

وانك لعلىٰ خلق عظيم (آیت نمبر۴)

اور بے شک آپ عظیم الشان خلق کے مالک ہیں۔

سوال.....کس آیت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے؟

جواب.....سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 21 میں ہے:

لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة ......

یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی حیاتِ طیبہ میں بہترین نمونہ ہے۔

سوال.....قرآن کریم کی کس آیت میں ہے کہ حضور بشر ہیں، مگر ان پر وحی نازل ہوتی ہے؟

جواب.....سورۃ الکہف کی آیت نمبر 110 جو کہ اس طرح ہے:

قل انما انا بشر مثلكم يوحىٰ الي ......

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

سوال.....کس آیت میں بتایا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ نے نور بنا کر بھیجا ہے؟

جواب.....سورۃ النساء آیت نمبر 174 میں ہے:

وانزلنا اليكم نورا مبينا ط

اور ہم نے آپ کی طرف روشن نور نازل کیا۔

اسی طرح سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 15 میں ہے:

قد جاءكم من الله نور و كتاب مبين ط

بے شک آیا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور کتاب مبین۔

سوال......قرآن کریم میں کتنے غزوات کا تذکرہ ہے؟

جواب......12 کا۔

سوال......غزوہ بدر کا ذکر قرآن کریم کی کس سورت اور آیت میں ہے؟

جواب:

ولقد نصرکم الله ببدر وانتم اذلة (سورۂ آل عمران۔آیت ۱۲۳)

اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے۔

سوال......قرآن کریم میں غزوہ اُحد کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۂ آل عمران کی اس آیت میں:

و لقد صدقکم الله وعده ...... الخ (سورۂ آل عمران۔آیت ۱۵۲)

اور بے شک اللہ نے تمہیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ۔

سوال......غزوہ حنین کا ذکر کس سورت اور آیت میں ہے؟

جواب......سورۂ توبہ کی آیت نمبر 25 میں ہے:

لقد نصرکم الله فی مواطن کثیرة ویوم حنین اذ عجبتکم کثرتکم ...... الخ

بے شک اللہ نے بہت جگہ تمہاری مدد کی اور حنین کے دن جب تم اپنی کثرت پر اترا گئے تو تمہارے کچھ کام نہ آئی۔

سوال......غزوۂ خندق کا ذکر کس سورت اور کس آیت میں ہے؟

جواب......غزوہ خندق کو قرآن نے غزوہ احزاب کہا ہے اور اس کا ذکر سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 9 میں اس طرح ہے:

یا ایها الذین اٰمنوا اذکروا نعمة الله علیکم اذ جاء تکم جنود ...... الخ

اے اہل ایمان! اللہ کے احسانات یاد کرو اور وہ احسان کہ جب حملہ کرنے آگئے تھے تم پر کافروں کے لشکر۔

سوال......غزوۂ بنی نضیر کا ذکر قرآن کریم میں کس جگہ ہے؟

جواب......سورۃ الحشر کی آیت نمبر 2 میں اس طرح ہے:

هو الذی اخرج الذین کفروا ...... الخ

اللہ وہی ہے جس نے کافروں کو نکال باہر کیا۔

سوال......غزوہ تبوک کا ذکر قرآن کریم میں کہاں ہے؟

جواب......سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 117 میں اس طرح ہے:

لقد تاب الله على النبى ...... الخ

یقیناً اللہ نے اپنے نبی پر رحمت سے توجہ فرمائی۔

سوال......فتح مکہ کا ذکر قرآن کریم میں کہاں ہے؟

جواب......فتح مکہ کی خوشخبری سورۃ الفتح کی آیت نمبر 27 میں اس طرح ہے:

لقد صدق الله رسوله الرء يا بالحق ...... الخ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا حق کے ساتھ کہ تم ضرور داخل ہوگے مسجد حرام میں جب اللہ نے چاہا امن وامان سے منڈواتے ہوئے اپنے سروں کو یا ترشواتے ہوئے۔

سوال......غزوہ خیبر کا ذکر کس آیتِ کریمہ میں ہے؟

جواب......سورۂ فتح کی آیت نمبر 16 میں غزوہ خیبر کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ آیت اس طرح ہے:

قل للمخلفين من الاعراب ...... الخ

فرمادیجئے ان پیچھے چھوڑے جانے والے بدوی عربوں کو کہ عنقریب تمہیں دعوت دی جائے گی ایک ایسی قوم سے جہاد کی جو بڑی سخت جنگجو ہے، تم ان سے لڑائی کروگے یا وہ ہتھیار ڈال دیں گے پس اگر تم نے اس وقت اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا اور اگر تم نے (اس وقت بھی) منہ موڑا جیسے پہلے تم نے منہ موڑا تھا تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک عذاب دے گا۔

اور اسی سورت کی آیت نمبر 21 میں اس طرح کا ذکر ہے:

و اخرىٰ لم تقدروا عليها قد احاط ...... الخ

اور کئی مزید فتوحات بھی جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے لیکن وہ اللہ کے احاطہ قدرت میں ہیں۔

سوال......کس آیت میں کہا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بیویاں مسلمانوں کی مائیں ہیں؟

جواب......سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 6 میں، آیت یہ ہے:

النبى اولىٰ بالمؤمنين من انفسهم و ازواجه امهٰتهم ......

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مومنوں کی جانوں سے بھی انہیں عزیز ہیں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بیویاں ان مومنوں کی مائیں ہیں۔

سوال...... کس آیت میں مسلمانوں کو حکم ہے کہ وہ اللہ اور اللہ کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی پیروی کریں؟

جواب...... سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 32 میں یہ حکم اس طرح ہے:

قل اطیعوا اللّٰہ و الرسول ......

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

سوال...... کس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا ہے کہ آپ کیلئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے؟

جواب...... سورۃ القلم کی آیت نمبر 3 میں ہے:

و ان لک لاجراً غیر ممنون ○

اور بے شک آپ کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

سوال...... کس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو راضی کرنے کا وعدہ کیا ہے؟

جواب:

ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ ○ (سورۃ الضحیٰ۔ آیت ۵)

آپ کو آپ کا ربّ اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔

سوال...... کس آیت میں اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذکر کی بلندی کا ذکر کیا ہے؟

جواب:

ورفعنا لک ذکرک ○ (سورۃ انشراح۔ آیت ۴)

اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

سوال...... کس آیت میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنی جانوں سے بھی افضل سمجھو؟

جواب...... اس آیت کریمہ میں:

النبی اولیٰ بالمؤمنین من انفسھم (سورۃ الاحزاب۔ آیت ۶)

نبی تمام مومنوں کی جانوں سے افضل ہیں۔

سوال......حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کی فضیلت کس آیت سے ثابت ہے؟

جواب......سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 56 سے جو اس طرح ہے:

ان اللہ و ملائکتہ ...... الخ

اے مومنو! تم بھی حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر درود بھیجو اور سلام۔

سوال......کس آیت سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔

جواب......سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 40 سے جو اس طرح ہے:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولٰکن رسول اللہ و خاتم النبیین ط

محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم میں سے کسی کے باپ نہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔

سوال......کس آیت سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا؟

جواب......سورۃ الجن کی آیت نمبر 7 سے جو اس طرح ہے:

وانھم ظنوا کما ظننتم ان لن یبعث اللہ احدا

اور ان انسانوں نے بھی یہی گمان کیا جیسے تم گمان کرتے ہو کہ اب اللہ کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجے گا۔

سوال......قرآن کریم میں کتنے نبیوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب......تقریباً پچیس نبیوں کا۔

سوال......کس صحابی کو قرآن کریم نے صاحب یا صحابی کہا ہے؟ اور یہ کس آیت میں ہے؟

جواب......حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس آیت میں:

اذ یقول لصاحبہٖ لا تحزن ان اللہ معنا ط

جب وہ فرما رہے تھے اپنے رفیق کو مت غمگین ہو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

سوال......قرآن کی کس آیت سے یہ ثابت ہے کہ حضور تمام انسانوں کیلئے رسول بنا کر بھیجے گئے؟

جواب......سورۃ الاعراف کی آیت 158 میں جو یہ ہے:

قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا ط

اے لوگو! میں تم سب لوگوں کی طرف اللہ کی بھیجا ہوا رسول ہوں۔

# آداب

سوال......گھر والوں (والدین وغیرہ) کو سلام کرنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......اس آیت میں:

فاذا دخلتم بیوتا فسلموا علیٰ انفسکم تحیۃ من عند اللہ مبارکۃ طیبۃ (سورۃ النور:۶۱)

اور جب تم داخل ہوا کرو گھروں میں تو سلامتی کی دعا دو اپنوں کو وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے

جو بڑی برکت والی ہے اور پاکیزہ۔

سوال......والدین سے حسن سلوک کے بارے میں قرآن میں کیا حکم ہے؟

جواب......قرآن میں ہے:

و بالوالدین احسانا (بنی اسرائیل:۲۳)

والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔

# خصائل و رذائل

سوال......اللہ کا شکر کرتے رہنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب......سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۵۲ میں ہے:

واشکرولی ولا تکفرون

میرا شکر کرو اور کفر نہ کرو۔

سوال......کس آیت میں ہے کہ شکر کرنے سے اللہ راضی ہوتا ہے؟

جواب......سورۃ الزمر کی آیت نمبر ۷ میں ہے:

وان تشکروا یرضه لکم ...... الخ

اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم سے اسے پسند کرتا ہے۔

سوال......اخلاق کے بارے میں قرآن نے کیا کہا ہے؟

جواب......قرآن کہتا ہے:

وقولوا للناس حسنا (سورۃ البقرہ:۸۳)

اور لوگوں سے اچھی بات کہو۔

سوال......قرآن کریم نے لالچی آدمی کو کس سے مثال دی ہے؟ اور یہ کس آیت میں ہے؟

جواب......قرآن نے لالچی آدمی کو کتے کی مانند کہا ہے۔ سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۱۷۶ میں ہے:

فمثله کمثل الکلب ان تحمل علیه یلهث اوتترکه یلهث ......الخ

اس کی مثال کتے جیسی ہے اگر تو حملہ کرے تب بھی ہانپے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تب بھی ہانپے۔

سوال......فضول خرچی کے بارے میں قرآن نے کیا کہا ہے؟ اور یہ کس آیت میں ہے؟

جواب......فضول خرچی کے بارے میں اس آیت میں حکم ہے:

ولا تبذر تبذیرا ۝ ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین ......الخ (سورۂ بنی اسرائیل:۲۶،۲۷)

اور فضول خرچی نہ کیا کرو، بیشک فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں۔

سوال……جھوٹ کے بارے میں قرآن میں کیا حکم ہے؟

جواب……سورۂ حج کی آیت نمبر ۳۰ میں ہے:

فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور

بتوں کی گندگی اور جھوٹ بات کہنے سے بچو۔

سوال……وعدہ پورا کرنے کے بارے میں قرآن میں کیا حکم ہے؟

جواب……سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۳۴ میں ہے:

واوفو بالعهد ان العهد كان مسئولا

وعدوں کو پورا کرو کیونکہ وعدوں کی پابندی کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

سوال……لڑائی جھگڑوں میں صلح کرانے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب……سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۱۰ میں ہے:

انما المؤمنون اخوة فاصلحوا بين اخويكم

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو۔

سوال……عدل وانصاف سے کام لینے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب……سورۃ النحل' آیت ۹۰ میں ہے:

ان الله يأمر بالعدل والاحسان

اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔

سوال……بدکاری سے بچنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب:

ولا تقربوا الزنٰى انه كان فاحشة ط وسآء سبيلا (سورۂ بنی اسرائیل:۳۲)

بدکاری کے قریب بھی مت جاؤ کہ بے شک وہ بے حیائی کا کام ہے۔

سوال……غیبت یا چغل خوری کے بارے میں قرآن میں کیا حکم ہے؟

جواب……سورۃ الحجرات کی آیت ۱۲ میں ہے:

ولا يغتب بعضكم بعضا

تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔

# متفرق

**سوال**......قرآن کریم میں کسی مسجد کا نام بھی آیا ہے وہ کون سی ہے؟

**جواب**......قرآن کریم میں چار مسجدوں کا ذکر ہوا ہے جو یہ ہیں: (۱) مسجد الحرام (۲) مسجد اقصیٰ (۳) مسجد قبا (٤) مسجد ضرار۔

**سوال**......مسجد الحرام اور مسجد اقصیٰ کا نام کس آیت میں ہے؟

**جواب**......سورۂ بنی اسرائیل کی اس آیت میں:

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلا من المسجد الحرام
الی المسجد الاقصیٰ (سورۂ بنی اسرائیل:۱)

پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو رات کے ایک مختصر حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لے گئی۔

**سوال**......مسجد قبا اور مسجد ضرار کا نام کس آیت میں ہے؟

**جواب**......سورۂ توبہ کی آیت ۱۰۷ میں مسجد ضرار کا ذکر اس طرح ہے:

والذین اتخذوا مسجدا ضرارا وکفرا وتفریقا م بین المؤمنین وارصادا
لمن حارب اللہ و رسولہ من قبل ط ولیحلفن ان اردنآ الا الحسنیٰ ط
واللہ یشھد انھم لکٰذبون o

اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس کے انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بیشک جھوٹے ہیں۔

جبکہ سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۰۸ میں مسجد قبا کا ذکر ہے جو اس طرح ہے:

لا تقم فیہ ابدا ط لمسجد اسس علی التقویٰ من اول یوم احق ان تقوم فیہ ط
فیہ رجال یحبون ان یتطھروا ط واللہ یحب المطھرین o

اس مسجد میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا بیشک وہ مسجد کہ پہلے ہی دن سے جس کی بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ اس قابل ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں۔

سوال......قرآن کریم میں لفظ 'انسان' کتنی بار آیا ہے؟

جواب...... 65 بار۔

سوال......کیا قرآن میں انسانی جسم کے مختلف حصوں کے نام بھی آئے ہیں؟

جواب......جی ہاں! کان، آنکھ اور دل کا ذکر اس آیت میں ہے:

و جعل لکم السمع والابصار والافئدۃ قلیلا ما تشکرون (سورۃ السجدہ:۹)

اور اسی (اللہ) نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے (پھر بھی) تم بہت ہی تھوڑا شکر کرتے ہو۔

سوال......قرآن کریم میں فرشتوں کا ذکر بھی ہے کیا کسی فرشتہ کا نام بھی لیا گیا ہے؟

جواب......قرآن میں چار فرشتوں کے نام بہت واضح طور پر ملتے ہیں: جبرائیل، میکائیل، ہاروت اور ماروت۔

سوال......ان فرشتوں کے نام کس سورت کی کون سی آیت میں ہیں؟

جواب......حضرت جبرائیل اور میکائیل کا نام سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۹۸ میں اس طرح ہے:

من کان عدوا للّٰہ وملائکتہٖ و رسلہٖ وجبریل ومیکال فان اللہ عدوا للکٰفرین

جو شخص اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کے رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

جبکہ ہاروت و ماروت کا نام سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ میں اس طرح ہے:

وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت ط

اور بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر جو اُتارا گیا تھا۔

سوال......فرشتوں کو عربی میں ملائکہ کہا جاتا ہے، یہ لفظ قرآن میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب...... 68 بار۔

سوال......بعض لوگوں نے شیطان کو بھی فرشتہ کہا ہے اس سلسلہ میں قرآن کیا کہتا ہے؟

جواب......قرآن کہتا ہے:

کان من الجن ففسق عن امر ربہٖ (سورۃ الکہف:۵۰)

کہ وہ جن تھا اور اس نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی (یعنی فرشتہ نہیں تھا)۔

سوال......قرآن میں جنات کا بھی ذکر ہے، بتایئے کس سورت میں؟

جواب......سورۃ الاعراف، سورۃ الاحقاف، سورۃ الرحمٰن اور سورۃ الجن میں ہے۔

سوال......لفظ 'الجن' قرآن میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب...... 19 مرتبہ۔

سوال......جنوں یا جنات کے بارے میں قرآن کریم نے کیا بتلایا ہے؟

جواب......قرآن نے بتلایا ہے کہ یہ بھی ایک مخلوق ہے، انہیں بھی انسانوں کی طرح عبادت کیلئے بنایا گیا ہے۔آیت ہے:

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (سورۃ الذاریات:۵۶)

اور میں نے جنات اور انسان کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔

سوال......قرآن مجید میں کن کن ملکوں اور شہروں کے نام ہیں؟

جواب......مصر، روم، مدائن، یثرب اور مکہ۔

سوال......قرآن کریم کی کون سی سورت میں مکہ کا نام بکہ بتایا گیا ہے؟

جواب......سورۂ آل عمران کی آیت ۹۶ میں:

ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ

اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر جو لوگوں کیلئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو بکہ (مکہ) میں ہے۔

سوال......قرآن کریم کی کس آیت میں مدینہ منورہ کا پرانا نام یثرب آیا ہے؟

جواب:

یا اھل یثرب لا مقام لکم فارجعوا ...... (الاحزاب:۱۳)

اے مدینے والو! تمہارے لئے ٹھکانہ نہیں۔واپس چلو۔